Hon. President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. President Elect
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. Immediate Past President
Dr. Muhammad Ashraf Nizami

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem
Dr. Saeed Ahmed

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

28دسمبر 2018

پریس کانفرنس

محترم صحافی دوستو:

سب سے پہلے ہم آپکو خوش آمدید کہتے ہیں اور شکرگزار ہیں کہ آپ نے اس اہم پریس کانفرنس میں تشریف لائے اس پریس کانفرنس کا بنیادی مقصد پی ایم اے سینٹر کی نومنتخب کابینہ کہ جو 02 دسمبر 2018 کو پی ایم اے کی 33ویں دوسالہ کانفرنس جو پی سی ہوٹل پشاور میں منعقد ہوئی میں منتخب ہوئے ہیں۔ اُنکے نام یہ ہیں:

1۔ ڈاکٹر سلمہ اسلم کنڈی ۔ صدر الیکٹ
2۔ ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد ۔ سیکریٹری جنرل
3۔ ڈاکٹر قاضی محمد واثق ۔ خازن
4۔ ڈاکٹر عامر سلیم ۔ جوائنٹ سیکریٹری ۔I
5۔ ڈاکٹر سعید احمد میروانی ۔ جوائنٹ سیکریٹری ۔II
6۔ ڈاکٹر سرور جمیل صدیقی ۔ چیئرمین ایڈیٹوریل بورڈ ۔ جے پی ایم اے

اپنے آفس کا چارج سنبھالنے کے بعد ہم سمجھتے ہیں کہ آپکے سامنے مستقبل کا لائحہ عمل پیش کریں۔

1۔ پی ایم اے ملک میں میڈیکل ایجوکیشن کے گرتے ہوئے معیار اور پی ایم ڈی سی کے کردار کا معاملہ ترجیحی بنیادوں پر اٹھائے گی۔ پی ایم اے ہمیشہ سے پی ایم ڈی سی کے بارے میں چاہتی ہے کہ یہ ادارہ آزاد، خودمختار اور جمہوری بنیادوں پر مستحکم ہو۔ ہم کوشش کریں گے کہ پی ایم ڈی سی کا بل پارلیمنٹ سے پاس ہو اور جلد سے جلد ڈاکٹروں میں اس بے یقینی کا خاتمہ ہو۔

2۔ یونیورسٹیاں خاص کر میڈیکل یونیورسٹی گزشتہ سالوں میں بہت بڑھ گئی بغیر کسی پلاننگ اور قانونی سند کے۔ اس وقت ملک میں 30 میڈیکل یونیورسٹیاں اور 158 میڈیکل کالجز ہیں (پنجاب ۔81، سندھ ۔42، کے پی کے ۔28، بلوچستان ۔03، آزاد کشمیر ۔04)۔
ہم سمجھتے ہیں کہ پی ایم ڈی سی کو ان تمام جامعات کی فیکلٹی کو اپنی ویب سائٹ پر ڈالیں پی ایم اے بار بار کہتی ہے کہ ہم پرائیویٹ میڈیکل ایجوکیشن کے مخالف نہیں ہیں لیکن ہم چاہتے ہیں کہ پرائیویٹ اور سرکاری میڈیکل کالج پی ایم ڈی سی کے بنیادی قوانین پر عمل پیرا ہوں۔

3۔ پی ایم اے ہمیشہ سے اس بات کی وکالت کرتی رہے ہے کہ ملک میں احتیاطی طبی اصولوں پر عمل کیا جائے جیسا کہ ساری دنیا میں ہو رہا ہے۔ اسی سلسلے میں ہم آگاہی مہمات میڈیا، سوشل رضاکاروں اور سول سوسائٹی کی مدد سے چلائیں گے اور اپنی حکومت سے مطالبہ کریں گے کہ ان مہمات کو اپنی پالیسی میں شامل کریں۔ پی ایم اے کم از کم مہینے میں ایک آگاہی سیمینار کا انعقاد کرے گی۔

4۔ پی ایم اے سرکار سے مطالبہ کرے گی کہ چھالیہ اور تمباکو کے استعمال پر پابندی لگائے، سرکاری ہسپتالوں کے معیار کو بہتر بنائے، نئے ہسپتال قائم کرے، وائرولوجی لیب کا قیام، ہیلتھ کے بجٹ میں WHO کے قائم کردہ معیار کے مطابق اضافہ، خوراک کی کمی کے بارے میں جامعہ پالیسی، غذاؤں میں ملاوٹ کا خاتمہ، ماحولیاتی آلودگی کی خاتمہ، عطائیت کے خاتمے کے لئے قانون سازی، ڈاکٹروں کا اغواء اور قتل، ڈاکٹروں اور دیگر طبی عملے کو مار پیٹ اور ہراساں کرنے کے معاملات کو روکنا۔

5۔ پاک چائنا میڈیکل کانفرس کا انعقاد لاہور شہر ۔2020۔

6۔ سماؤ (CMAAO) کی 36ویں جنرل اسمبلی کی میٹنگ 2021 میں انعقاد کرانے کی میزبانی پاکستان کو ملی ہے۔

7۔ پی ایم اے مندرجہ ذیل مسائل کے حل کے لئے آواز بلند کرتی رہے گی:
بلاوجہ سڑکوں کی بندش، ہوائی فائرنگ، صاحب اختیار لوگوں کا سرکاری خرچ پر ملک سے باہر علاج معالجہ اور تعلیمی اداروں میں منشیات کے استعمال کا خاتمہ۔

8۔ فیملی فیزیشنز، ینگ ڈاکٹرز اور نرسز گریڈ کے میڈیکل کے طالب علموں کے لئے تعلیمی سرگرمیاں بڑھائی جائیں گی۔
9۔ پی ایم اے حکومت کو مجبور کرے گی کہ وہ صحت کے شعبے میں **اعداد و شمار کا سسٹم** فوری قائم کریں۔
10۔ **ہیلتھ کیئر کمیشن** کو مناسب طریقے سے جلد فعال بنایا جائے۔
11۔ ہیلتھ آف دی نیشن (قومی صحت) کے بارے میں پی ایم اے کی سالانہ رپورٹ اجراء جنوری کے آخری ہفتے میں کیا جائے گا۔

1۔ ڈاکٹر اکرام احمد تونیو ۔ صدر
2۔ ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد ۔ سیکریٹری جنرل
3۔ ڈاکٹر قاضی محمد واثق ۔ خازن
4۔ ڈاکٹر سرور جمیل صدیقی ۔ چیئرمین ایڈیٹوریل بورڈ ۔ جے پی ایم اے

Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk